وفاقی بجٹ

2022-23

تلخیصِ میزانیہ

حکومت پاکستان
شعبۂ خزانہ
اسلام آباد

پیش لفظ

"تلخیص میزانیہ" وفاقی بجٹ 23-2022 کا اختصار ہے۔اس میں مالی سال 23-2022 میں وفاقی حکومت کی محاصل کی وصولیوں، سرمایہ جاتی وصولیوں، بیرونی وصولیوں، رواں اخراجات اور ترقیاتی اخراجات کے بارے میں یکجا معلومات فراہم کی گئی ہیں۔تفصیلی معلومات متعلقہ بجٹ دستاویزات یعنی سالانہ میزانیاتی گوشوارے، وفاقی وصولیوں کی توضیحی یادداشت، مطالبات زر اور ان تخصیصات میں پیش کی گئی ہیں جو سالانہ بجٹ کے قومی اسمبلی میں پیش کیے جانے کے بعد بجٹ مطبوعات بشمول تلخیصِ میزانیہ وزارت خزانہ کی ویب سائٹ www.finance.gov.pk پر اپ لوڈ کر دی جاتی ہیں۔

یہ دستاویز وفاقی حکومت کی نمایاں ترجیحات کے جامع جائزہ اور مالی سال 23-2022 کے بجٹ کے بنیادی مقاصد پر مشتمل ہے۔یہ دستاویز مالی سال 23-2022 کے ضمن میں وفاقی میزانیاتی صورتحال کے ساتھ ساتھ رواں مالی سال کے بجٹ تخمینہ جات اور نظرثانی شدہ تخمینہ جات کے بارے میں معلومات پیش کرتی ہے۔

وفاقی ٹیکسوں میں ٹیکس وار اور صوبہ وار شیئر، سبسڈیز اور گرانٹس کی تفصیلات، رواں قرضوں اور سرمایہ کاری اور وزارتوں/ڈویژنوں/محکموں اور کارپوریشنوں کے ضمن میں پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی تفصیلات سے متعلق اضافی معلومات کا بھی اس دستاویز میں ذکر کیا گیا ہے۔

امید کرتا ہوں کہ یہ دستاویز ان سب لوگوں کے لیے مفید ثابت ہوگی جو مالی سال 23-2022 کے بجٹ کا واضح فہم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

حامد یعقوب شیخ
سیکریٹری، حکومت پاکستان

شعبہ خزانہ
اسلام آباد، 10 جون 2022ء

مندرجات

صفحہ نمبر

حصہ اول

مالی سال 2022-23ء کے لیے وفاقی حکومت کی نمایاں ترجیحات 1

مالی سال 2022-23ء کے لیے بجٹ کی حکمت عملی 1

بجٹ 2022-23 کے نمایاں مقاصد 2

حصہ دوم **3**

ٹیبل 1: بجٹ 2022-23ء ایک نظر میں 5

ٹیبل 2: بجٹ 2022-23ء وفاقی مالیاتی خسارے و مالیات کاری 6

ٹیبل 3: بجٹ تخمینہ جات مالی سال 2022-23 7

حصہ سوم **9**

ٹیبل 4: ٹیکس وصولیاں 11

ٹیبل 5: نان ٹیکس ریونیو وصولیاں 11

ٹیبل 6: قابل تقسیم پول ٹیکسز کی تفصیلات 13

ٹیبل 7: سرمایہ جاتی وصولیاں (خالص) 14

ٹیبل 8: پبلک اکاؤنٹ (خالص) 15

ٹیبل 9: بیرونی وسائل 16

ٹیبل 10: اخراجات جاریہ 17

ٹیبل 11: اخراجات بلحاظ مقاصد 18

ٹیبل 12: اعانتیں 19

ٹیبل 13: گرانٹس و منتقلیاں 20

ٹیبل 14: جاریہ قرضہ جات اور ایڈوانسز 22

ٹیبل 15: جاریہ سرمایہ کاری 23

ٹیبل 16: ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز 24

ٹیبل 17: پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کی تقسیم 25

	صفحہ نمبر
حصہ چہارم **(تفصیلی بجٹ تخمینہ جات)**	**27**

ٹیبل18: ریونیو وصولیاں	29
ٹیبل19: نان ٹیکس ریونیو وصولیاں	29
ٹیبل20: قابل تقسیم پول ٹیکسز کی تفصیل (صوبوں کو منتقلیوں کی تفیل)	34
ٹیبل 21: سرمایہ جاتی وصولیاں (خالص)	35
ٹیبل22: پبلک اکاؤنٹ (خالص)	37
ٹیبل23: بیرونی وسائل	37
ٹیبل24: اخراجات جاریہ	39
ٹیبل25: اخراجات جاریہ بلحاظ مقاصد	40
(1) عمومی خدمات عام	41
(2) دفاعی امور اور خدمات	41
(3) امن عامہ اور حفاظتی امور	42
(4) معاشی امور	43
(5) ماحولیاتی تحفظ	43
(6) رہائشی و معاشرتی سہولیات	44
(7) امور صحت و خدمات	44
(8) تفریح، ثقافت و مذہب	45
(9) تعلیمی امور اور خدمات	45
(10) معاشرتی تحفظ	46
ٹیبل26: اعانتیں	46
ٹیبل27: گرانٹس و منتقلیاں	48
ٹیبل28: جاریہ قرضہ جات اور ایڈوانسز	51
ٹیبل29: جاریہ سرمایہ کاری	52
ٹیبل30: ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	53
ٹیبل 31: پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام 2022-23	54

حصہ اول

مالی سال 2022-23ء کے لیے وفاقی حکومت کی نمایاں ترجیحات

وفاقی حکومت کی اہم ترجیحات درج ذیل ہیں:

a) ترقیاتی پروگراموں کی از سرنو تقویت۔

c) بجلی کی بندش کا خاتمہ۔

c) غذائی تحفظ کے لیے زرعی پیداوار میں اضافہ۔

d) مالیاتی استحکام کے لیے بجٹ خسارے کو کم کرنا۔

e) زرعی اور صنعتی پیداوار میں اضافہ۔

f) بیرونی زرمبادلہ بچانے کے لیے لگژری آئٹمز کی درآمد پر پابندی۔

g) پبلک سیکٹر انٹر پرائزز کے نقصانات میں کمی لانا۔

h) ملک کے متمول طبقے پر ٹیکس کی شرح کو بڑھانا۔

i) دولت مند طبقے پر ٹیکسوں میں تبدیلی کر کے ضرورت مندوں کو ریلیف فراہم کرنا۔

مالی سال 2022-23ء کے لیے بجٹ کی حکمت عملی

بجٹ 2022-23ء نمو پذیر بجٹ ہے۔ یہ بجٹ مالی سال 2022-23ء تا مالی سال 2024-25ء کے لیے وسط مدت میزانیاتی سٹرٹیجی پیپر میں پہلے سے مذکور معاشی نمو کو فروغ دینے کے لیے بہتر حکمت عملی پر مبنی ہے، جس میں تزویراتی ترجیحات، محاصل اور حکومت کی اخراجاتی پالیسیوں کا واضح لائحہ عمل پیش کیا گیا ہے۔ مالی سال 2022-23ء کے لیے وفاقی حکومت کی اہم ترجیحات درج ذیل ہیں:

1) اقتصادی نمو کا استحکام

2) بڑھتے ہوئے افراطِ زر پر قابو پانا

3) محاصل کی زیادہ وصولی

4) برآمدات میں اضافہ کرنا

5) معاشرے کے کمزور طبقات کا ریلیف اقدامات اٹھا کر تحفظ۔

6) غریبوں کی سماجی و معاشی حالت میں بہتری کے لیے زیادہ سے زیادہ اقدامات اٹھانا

7) ٹیکس چوری پر قابو پانا

بجٹ 23-2022 ء کے نمایاں مقاصد

i) معاشی نمو میں اضافے کے لیے بجٹ خسارے پر کنٹرول۔

ii) پرائمری بیلنس مناسب سطح پر رکھنا۔

iii) معاشرے کے کمزور اور پسماندہ طبقات کی مدد کے لیے سماجی اخراجات کا عمل جاری رکھنا۔

iv) ٹیکسوں میں ضروری ردو بدل کر کے محاصل کی وصولی میں بہتری لانا

v) ٹیکس نیٹ میں وسعت لاکر وسائل اکٹھے کرنا۔

vi) لاگت کی وصولی اور ریگولیٹری فیسوں میں مطابقت لاکر نان ٹیکس ریونیو میں اضافہ کرنا۔

vii) زرعی پیداوار میں اضافہ

viii) قابل برآمد پیداوار میں اضافہ کرنا

ix) آئی ایم ایف پروگرام کو کامیابی سے جاری رکھنا۔

x) ترقیاتی بجٹ کو موزوں سطح پر رکھنا، تاکہ معاشی نمو میں اضافہ کیا جا سکے۔

xi) خصوصی علاقوں کو فنڈز کی فراہمی کرنا تاکہ وہاں ترقی کا عمل یقینی بنے۔

xii) کفایت شعاری کے ذریعے غیر ضروری اخراجات میں کمی لانا۔

xiii) معاشرے کے مستحق طبقات کو ٹارگٹڈ سبسڈی کی فراہمی۔

xiv) اخراجات کو منظور شدہ مختص بجٹ سے ہی پورا کرنا۔

xv) روزمرہ کی ضرورت کی اشیاء کی رسد میں اضافہ کر کے ان کی قیمتوں کو کنٹرول کرنا۔

حصہ دوم

ٹیبل -1

بجٹ2022-23 ایک نظر میں

ٹیبل-1 میں مالی سال 2022-23 کے لیے مجموعی وسائل اور اخراجات کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔

(روپے ارب میں)

وصولیاں		اخراجات	
ٹیکس محاصل (ایف بی آر) وفاقی مجموعی فنڈ	7,470	A۔ جاریہ	8,709
		سود کی ادائیگیاں	3,950
۔نان ٹیکس محاصل	1,935	پنشن	609
الف) مجموعی محاصل وصولیاں	9,405	دفاعی امور خدمات	1,563
ب) کم صوبائی حصہ	4,373	صوبوں کو گرانٹس و منتقلیاں و دیگر	1,174
i) خالص محاصل وصولیاں (الف۔ب)	5,032	اعانتیں	664
ii) نان بینک قرضے (NSSs و دیگر) پبلک اکاؤنٹ	1,996	سول حکومت کا انتظام	553
		ہنگامی حالات کے لیے فنڈز کی فراہمی	
iii) خالص بیرونی وصولیاں۔وفاقی مجموعی فنڈ	1,611	آفت/ہنگامی صورتحال/کووڈ کے لیے فنڈز کی فراہمی	195
(iv) بینک قرضہ جات (ٹی بلز، PIBs، سکوک)	843		
v) نجکاری سے آمدنی۔وفاقی مجموعی فنڈ	96		
کل (ii+iii+iv+v)	4,547	تنخواہوں اور پنشن کے لیے فراہمی	871
		B۔ ڈویلپمنٹ	727
		وفاقی PSDP	144
		خالص قرضے	81
کل وسائل (i تا v)	9,579	کل اخراجات (A+B)	9,579

ٹیبل -2

بجٹ 2022-23 میں مالیاتی خسارہ و مالیات کاری

ٹیبل-2 میں مالی سال 2022-23 کے دوران مالیاتی خسارے اور مالیات کاری کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔

(روپے ارب میں)

مالیاتی خسارہ		مالیات کاری	
A) وفاقی محاصل (خالص)	5,032	A) خالص بیرونی مالیات کاری	1,611
B) کل وفاقی اخراجات (i+ii)	9,579	کثیر الجہتی اور دوطرفہ ذرائع	548
		تجارتی ذرائع	1,064
i) اخراجات جاریہ	8,709		
		B) خالص ملکی مالیات کاری	2,839
ii) ترقیاتی اور خالص قرض دہی (a+b)	871		
		قومی بچت اسکیمیں اور دیگر	-125
a) وفاقی PSDP	727		
		بنک (سرکاری سیکیورٹیز)	2,964
b) خالص قرضے	144		
		C) نجکاری سے حاصل آمدنی	96
C) وفاقی خسارہ (A-B)	-4,547	کل مالیات کاری (A+B+C)	4,547

ٹیبل -3

بجٹ تخمینہ جات مالی سال 2022-23

اس ٹیبل میں مالی سال 2022-23 کے لیے نمایاں percentages پیش کی گئی ہیں۔

(روپے ارب میں)

	بجٹ 2021-22	نظرثانی شدہ 2021-22	بجٹ 2022-23
ایف بی آر محاصل	5,829	6,050	7,470
نان ٹیکس محاصل	2,080	1,315	1,935
مجموعی محاصل (FBR+NTR)	7,909	7,365	9,405
کم: صوبوں کو منتقلیاں(-)	-3,412	-3,541	-4,373
وفاقی حکومت کے خالص محاصل	4,497	3,824	5,032
اخراجات	8,487	9,133	9,579
وفاقی بجٹ خسارہ	-3,990	-5,309	-4,547
صوبائی سرپلس	570	570	750
مجموعی بجٹ خسارہ	-3,420	-4,713	-3,797
مجموعی مالیاتی خسارہ بلحاظ فی صد جی ڈی پی	-6.3%	-7.1%	-4.9%
بنیادی خسارہ	-360	-1,596	153
بنیادی بجٹ خسارہ بلحاظ فی صد جی ڈی پی	-0.7%	-2.4%	0.2%
ظاہری: جی ڈی پی	53,867	66,950	78,197

حصہ سوم

مالی سال 22-2021 اور مالی سال 23-2022 ء
کے بجٹ تخمینہ جات کا موازنہ

ٹیبل -4

ٹیکس وصولیاں

ٹیبل **4** میں کل ٹیکس ریونیو کی تفصیلات پیش کی گئی ہیں جیسا کہ ٹیبل۔**1**، حصہ دوم میں دی گئی ہیں۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2022-23
A۔	**ایف بی آر ٹیکسز (I+II)**	**5,829,000**	**7,470,000**
I۔	**بلاواسطہ ٹیکسز**	**2,182,000**	**3,039,000**
۔	انکم ٹیکس	2,171,839	3,024,076
۔	کیپیٹل ویلیو ٹیکس	562	515
۔	کارکنان بہبود فنڈ	8,054	6,947
۔	کارکنان منافع شرکت فنڈ	1,545	7,462
II۔	**بالواسطہ ٹیکسز**	**3,647,000**	**4,431,000**
۔	کسٹم ڈیوٹیز	785,000	953,000
۔	سیلز ٹیکس	2,506,000	3,076,000
۔	فیڈرل ایکسائز	356,000	402,000

ٹیبل -5

نان ٹیکس ریونیو وصولیاں

ٹیبل -5 نان ٹیکس ریونیو کی تفصیلات فراہم کرتا ہے جیسا کہ ٹیبل- 1، حصہ دوم میں موجود ہیں۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2022-23
A۔	**لیویز اور فیسیں**	**29,503**	**35,151**
۔	موبائل ہینڈ سیٹ لیوی	9,000	10,000

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی		میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2022-23
۔	ICT انتظامیہ کی جانب سے وصول کردہ فیس	20,453	25,098
۔	ائیر پورٹ فیس	50	53
B۔	**جائیداد اور اداروں سے آمدنی**	**265,839**	**279,647**
۔	پاکستان ٹیلی کام اتھارٹی (سرپلس)	4,000	9,000
۔	پی ٹی اے (تھری جی/فور جی لائسنس)	45,436	50,000
۔	ریگولیٹری اتھارٹیز (سرپلس/ جرمانے)	508	695
۔	سود(صوبائی)	35,532	39,652
۔	سود (PSEs اور دیگر)	90,000	100,000
۔	منافع منقسمہ (ڈیویڈنڈز)	90,363	80,300
C۔	**سول انتظامیہ اور دیگر ذرائع سے وصولیاں**	**684,105**	**354,044**
۔	عمومی انتظامیہ	7,114	13,621
۔	اسٹیٹ بنک آف پاکستان کا منافع	650,000	300,000
۔	دفاع	20,274	30,222
۔	امن و امان	2,695	3,850
۔	کمیونٹی خدمات	2,538	3,847
۔	سماجی خدمات	1,485	2,504
D۔	**متفرق وصولیات**	**1,100,518**	**1,266,053**
۔	معاشی خدمات	2,980	25,971
۔	بیرونی امداد	20,000	25,000
۔	پٹرولیم لیوی	610,000	855,000
۔	قدرتی گیس ڈویلپمنٹ سرچارج	36,000	40,000
۔	شہریت وتفویض شہریت اور پاسپورٹ فیس	35,000	35,000
۔	خام تیل پر رائیلٹی	35,000	46,000
۔	قدرتی گیس پر رائیلٹی	65,000	70,000
۔	مقامی خام تیل کی قیمت پر برقرار رعایت	20,000	20,000

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2022-23
۔ خام تیل پر windfall لیوی	10,000	10,000
۔ گیس انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ سیس	130,000	30,000
۔ ایل پی جی (LPG) پر پٹرولیم لیوی	7,600	8,000
۔ غیر معمولی وصولیاں (یو این او)	47,360	45,020
۔ غیر معمولی وصولیاں (دیگر)	45	31
۔ دیگر	81,534	56,031
کل (A+B+C+D)	**2,079,965**	**1,934,896**

ٹیبل -6
قابل تقسیم پول ٹیکسز کی تفصیلات

ٹیبل - **6** میں (قابل تقسیم پول ٹیکسز) کی تفصیلات فراہم کی گئی ہیں جو صوبوں کو این ایف سی کے مطابق دیگر منتقلیوں/ گرانٹ کی صورت میں ریفنڈز اور صوبہ وار حصہ منہا کر کے منتقل ہوتی ہیں۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2022-23
A۔ قابل تقسیم پول ٹیکسز	**3,310,489**	**4,247,648**
۔ انکم ٹیکس	1,232,877	1,722,958
۔ کیپیٹل ویلیو ٹیکس	322	295
۔ سیلز ٹیکس (خدمات پر جی ایس ٹی کے علاوہ)	1,435,588	1,761,391
۔ فیڈرل ایکسائز (قدرتی گیس پر جی ایس ٹی کے علاوہ)	197,285	223,635
۔ کسٹمز ڈیوٹیز (برآمدی ترقیاتی سرچارج کے علاوہ)	444,416	539,368

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2022-23
B۔ براہ راست منتقلیاں	**101,370**	**124,917**
۔ گیس ڈویلپمنٹ سرچارج	16,468	19,600
۔ قدرتی گیس پر رائیلٹی	51,564	61,118
۔ خام تیل پر رائیلٹی	21,604	32,416
۔ قدرتی گیس پر ایکسائز ڈیوٹی	11,733	11,784
کل (A+B):	**3,411,858**	**4,372,565**
صوبہ وار حصہ		
پنجاب	1,691,098	2,167,735
سندھ	848,208	1,097,247
خیبر پختون خوا	559,257	713,502
بلوچستان	313,296	394,081
کل صوبائی حصہ	**3,411,858**	**4,372,565**

ٹیبل -7
سرمایہ جاتی وصولیاں (خالص)

ٹیبل۔7 میں سرمایہ جاتی وصولیوں (خالص) اور ان کے ذرائع کی وضاحت کی گئی ہے۔ یہ پبلک سیکٹر انٹرپرائزز کو خالص قرضہ دہی پر مشتمل ہوتی ہیں (ٹیبل-1) جو پبلکسیکٹر انٹر پرائزز (دیگر) کے ذریعے قرضوں کی ادائیگی منفی قرضوں کی وصولی میں فرق پر مبنی ہے۔

دوسرا حصہ نان بنک قرض گیری سے متعلق ہے جس کی تفصیل حصہ II کے ٹیبل -1 سیریل نمبر 11 میں پیش کی گئی ہے۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2022-23
کل سرمایہ جاتی وصولیاں (I+II)	**1,439,879**	**2,375,060**

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2022-23
I۔ قرضوں اور ایڈوانسز کی بازیابی	**273,352**	**253,576**
۔ صوبے	95,361	243,576
۔ دیگر	177,990	10,000
II۔ نان بنک قرض گیری	**1,166,527**	**2,121,484**
خالص سرکاری قرضہ جات (1+2)	**1,166,527**	**2,121,484**
ا۔ مستقل قرضہ	1,974,495	1,970,266
2۔ سیال قرضہ	(807,967)	151,218

ٹیبل -8
پبلک اکاؤنٹ (خالص)

درج ذیل جدول میں پبلک اکاؤنٹ (خالص) کی تفصیل پیش کی گئی ہے:

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2022-23
1۔ قومی بچت سکیمیں	66,137	(113,736)
2۔ جی پی فنڈ	(8,000)	(15,129)
3۔ ڈیپازٹ اور ریزروز (خالص)	16,058	3,669
کل:	**74,195**	**(125,196)**

ٹیبل -9

بیرونی وسائل

ٹیبل -9 بیرونی وسائل سے وصولیاں ظاہر کرتا ہے۔ روپے کی خالص بیرونی وصولیوں سے انفلو منفی باز ادائیگی کی تفصیل کی عکاسی ہو رہی ہے۔ حصہ دوئم کے ٹیبل- 1 سے خالص بیرونی وصولیوں کی تفصیل ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

(روپے ملین میں)

میزانیہ 2022-23	میزانیہ 2021-22	زمرہ بندی
5,503,470	**2,692,838**	**I۔ بیرونی قرضے (A تا C)**
266,537	**259,943**	**A۔ پراجیکٹ قرضے (i+ii)**
56,602	93,213	i وفاقی حکومت
209,935	166,231	ii صوبے
1,243,141	**438,195**	**B۔ پروگرام قرضہ جات**
3,993,792	**1,995,200**	**C۔ دیگر امداد**
29,463	**31,636**	**II۔ بیرونی گرانٹس**
5,532,933	**2,724,474**	**D۔ بیرونی وسائل (I+II)**
13,404	**22,817**	**E۔ PSDP کے علاوہ پروجیکٹ قرضے اور گرانٹس**
5,546,338	**2,747,292**	**مجموعی بیرونی وسائل (D+E) :**
3,792,401	**1,427,592**	**غیر ملی قرضے و ادائیگیاں (-)**
142,772	**74,405**	**غیر ملکی قرضے کی باز ادائیگی (-)**
1,611,165	**1,245,295**	**خالص بیرونی وسائل :**

ٹیبل -10

اخراجات جاریہ

ٹیبل-10 اخراجات جاریہ پر مشتمل ہے، جو پہلے ہی ٹیبل-1 حصہ دوم میں سمری کی شکل میں دیئے گئے ہیں۔

(روپے ملین میں)

میزانیہ 2022-23	میزانیہ 2021-22	زمرہ بندی
8,708,540	**7,523,248**	**اخراجات جاریہ**
3,950,062	**3,059,682**	**i) سود کی ادائیگی**
3,439,090	2,757,176	۔ ملکی قرضوں پر سود
510,972	302,506	۔ غیر ملکی قرضوں پر سود
530,000	**480,000**	**ii) پنشن**
395,000	360,000	۔ ملٹری
125,000	120,000	۔ سول
10,000	-	۔ وفاقی پنشن فنڈ
79,000	-	۔ پنشن میں اضافہ
1,563,000	**1,370,000**	**iii) دفاعی امور و خدمات**
1,174,478	**1,167,518**	**iv) گرانٹس ومنتقلیاں**
82,000	106,250	۔ صوبوں کو گرانٹس
1,092,478	1,061,268	۔ دیگر کو گرانٹس
664,000	**682,000**	**v) اعانتیں**
-	**160,000**	**vi) تنخواہ و پنشن**
553,000	**479,048**	**vii) سول حکومت کا انتظام**
195,000	**125,000**	**vii) ناگہانی حالات کے لیے فراہمی فنڈ اور دیگر**
8,708,540	**7,523,248**	**کل اخراجات جاریہ**

ٹیبل-11

اخراجات بلحاظ مقاصد

ٹیبل- 11 اخراجات بلحاظ خدماتی مقاصد پر مشتمل ہے، یعنی حکومت کے مختلف مقاصد کے لیے کتنی رقم استعمال کی گئی ہے۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	**میزانیہ 2021-22**	**میزانیہ 2022-23**
1)	عمومی خدمت عامہ	5,435,200	6,245,478
2)	دفاعی امور و خدمات	1,373,275	1,566,698
3)	امن و امان و حفاظتی امور	178,511	209,161
4)	معاشی امور	114,201	182,369
5)	ماحولیاتی تحفظ	436	749
6)	رہائشی و سماجی سہولیات	34,597	7,850
7)	طبی امور و خدمات	28,352	19,582
8)	تفریح، ثقافت و مذہب	11,414	15,424
9)	تعلیمی امور و خدمات	91,970	90,556
10)	سماجی تحفظ	255,292	370,103
کل:		**7,523,247**	**8,707,970**

ٹیبل -12
اعانتیں

ٹیبل- 12 میں اعانتوں کی تفصیلات بتائی گئی ہیں جس کے لیے ٹیبل 1، حصہ دوم میں سنگل فگر دیا گیا ہے۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2022-23
بجلی	**596,000**	**535,000**
- واپڈا / پیپکو	257,000	275,000
- کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی	85,000	80,000
- پی ایچ پی ایل اور آئی پی پی پیز	254,000	180,000
پٹرولیم	**20,000**	**71,000**
پاسکو	**7,000**	**7,000**
یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن	**6,000**	**17,000**
دیگر	**53,000**	**34,000**
گلگت بلتستان کو گندم پر اعانت (سبسڈی)	8,000	8,000
میٹرو بس	1,000	4,000
کھاد پلانٹ	6,000	15,000
دیگر	5,000	-
نیا پاکستان ہاؤسنگ اتھارٹی	30,000	500
نیا پاکستان مارک اپ سبسڈی	3,000	500
یوریا کی درآمد پر سبسڈی	-	6,000
کل:	**682,000**	**664,000**

ٹیبل۔ 13
گرانٹس ومنتقلیاں

ٹیبل -**13** گرانٹس اور منتقلیوں کی تفصیلات پیش کرتا ہے، جس کے لیے حصہ دوم، ٹیبل -**1** حصہ دوم میں سنگل فگر دیا گیا ہے۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2022-23
I۔ امدادی عطیہ اور متفرق تطبیقات	**106,250**	**82,000**
خصوصی گرانٹس	**106,250**	**82,000**
۔ سندھ	19,250	22,000
۔ خیبر پختونخوا	77,000	60,000
۔ بلوچستان	10,000	0
II۔ دیگر کو گرانٹس	**1,061,268**	**1,092,478**
۔ اتفاقی ومتفرق	440,000	391,000
۔ پاکستان ریلوے	42,000	45,000
۔ امداد وغیر کے لیے رقم کی فراہمی	7,000	7,000
۔ پاکستان مسابقتی کمیشن	200	100
۔ ٹی ٹی (ٹیلی گرافک ٹرانسفر) چارجز کی ادائیگی	22,232	20,000
۔ آڈٹ نگرانی (oversight) بورڈ	50	100
۔ آزاد جموں وکشمیر	59,500	59,500
۔ گلگت بلتستان	47,000	47,000
۔ بیت المال	4,200	3,700
۔ پاکستان مشین ٹول فیکٹری	500	500
۔ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP)	246,000	360,000

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2022-23
۔ ادارہ برائے مالیاتی نگرانی (FMU)، کراچی	400	400
۔ DLTL	20,000	-
۔ آرٹسٹ بہبود فنڈ	100	100
۔ پاکستان تخفیف غربت فنڈ (PPAF)	2,000	2,000
۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان (لوکل گورنمنٹ انتخابات)	5,000	500
۔ جنرل الیکشن	-	5,000
۔ اسپائر WB، وزارت وفاقی تعلیم (روپی کور)	-	2,000
۔ پی ایس ای پی کو ۔آئی ٹی ایکسپورٹس کے لیے گرانٹ وزارت آئی ٹی	-	1,000
۔ HEC	65,250	65,000
۔ سیکیورٹی کو تقویت	40,000	40,000
۔ وائیبلٹی گیپ فنڈ	100	-
۔ اے ایم ایل/سی ایف ٹی سپروائزری بورڈ (CDNS)	50	10
۔ ریٹائرڈ پنشنروں کی بہبود کی ایسوسی ایشن	10	5
۔ EAD کے ذریعے TDRP اور بیرونی گرانٹس	6,000	5,000
۔ چھوٹے کاشتکاروں کے لیے کریڈٹ گارنٹی اسکیم	100	-
۔ فصل کے لیے قرضہ انشورنس	600	200
۔ لائیو سٹاک (گلہ بانی) انشورنس سکیم	500	200
۔ افغانستان کی تعمیر نو کے لیے گرانٹس سکیم	300	-
۔ سرکاری مالیات کا انصرام و احتساب (MOF P4R)	1,443	1,000
۔ سرکاری مالیات کا انصرام و احتساب (صوبے P4R)	600	100
۔ PLIC/PPOD واجبات (اصل زر+ سود) کی ادائیگی	8,000	1,000
۔ وزیراعظم کا کامیاب جوان/ کسان پروگرام	10,000	10,000
۔ PMYBL تمام سابقہ منصوبے و بیوہ خواتین	600	500
۔ گیس انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ سیس	10,000	2,000
۔ بجٹ کمپیوٹرائزیشن/ SAP فنڈ	100	50

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2022-23
- DCS پنشن تبدیلی	200	200
- SME رسک شیئرنگ سہولت	5,000	50
- کوویڈ ٹیکس قرضہ گارنٹی سکیم	5,000	50
- نیا پاکستان سرٹیفیکٹس	1,000	700
- SMEs کو بلاضمانت قرضوں کی فراہمی کے لیے ری فنانس و کریڈٹ گارنٹی سکیم	1,190	50
- قومی ترسیلات زر لائیبلٹی پروگرام (NRLP)	1,768	0
- NEECA	175	200
- اینٹی ریپ فنڈ	100	100
- آبادی اور رہائشی ساتویں مردم شماری	5,000	5,000
- پاکستان آبادی کا فنڈ	1,000	1,048
- قدرتی آفت سے نمٹنے کے انتظام کا قومی فنڈ	1,000	1,000
- ایگریکلچر ریلیف اقدامات	-	10,000
- آرٹسٹ معاونت فنڈ*	-	1,000
- فلم فنانس فنڈ*	-	1,000
- نیشنل فلم پروڈکشن انسٹیٹیوٹ	-	1,000
- وفاقی پنشن فنڈ*	-	1,000
- دیگر	-	115
کل گرانٹس (I+II)	**1,167,518**	**1,174,478**

ٹیبل -14
جاریہ قرضہ جات اور ایڈوانسز

ٹیبل - 14 مختلف پبلک سیکٹر انٹر پرائزز ، ریاستوں اور دوست ممالک کے لیے جاریہ قرضہ جات اور ایڈوانسز کی صورتحال پیش کرتا ہے۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2022-23
1	حکومت AJK کو اصل زر اور سود کی ادائیگی کے لیے ذرائع و وسائلی ایڈوانسز	15,000	15,000

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2022-23
2	جونا گڑھ اور کاٹھیا واڑ چیف	21	20
3	سرکاری ملازمین اور پی این آر اے کے لیے قرض اور ایڈوانسز	11,000	10,000
4	دوست ممالک کو قرضے/ایڈوانسز	200	500
5	گلگت بلتستان کے لیے اصل زر اور سود کی بازادائیگی	60	5
7	اسٹیٹ انجینئرنگ کارپوریشن کو قرضہ	25	10
8	پی آئی اے کو قرصہ جات جاریہ	20,000	15,000
9	پاکستان سٹیل ملز کراچی کو قرض	16,000	10,000
10	صوبوں کے لیے وسائل اور ذرائع	15,000	10,000
11	پاکستان سٹیل مل قرضہ نمبر 2 کے مارک اپ کی ادائیگی	500	200
کل:		**77,806**	**60,735**

ٹیبل -15

جاریہ سرمایہ کاری

ٹیبل - 15 مختلف اداروں میں ایکویٹی وغیرہ کے ذریعے جاریہ سرمایہ کاری کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2022-23
1۔	پاک چائنہ انویسٹمنٹ کمپنی لمیٹڈ اسلام آباد کی ایکویٹی میں حکومت پاکستان کا حصہ	100	10
2۔	سرمایہ پاکستان لمیٹڈ میں حکومت پاکستان ایکویٹی انجیکشن	200	-

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2022-23
3۔	ایگزم بینک آف پاکستان کے لیے ادا کردہ سرمایہ	5,000	4,000
4۔	کیپیٹل اسٹاک اسلامی ترقیاتی بینک (IDB) کا چوتھا عمومی اضافہ	1,000	-
5۔	پاکستان مارٹگیج ری فنانس کمپنی لمیٹڈ۔ PMRCL	2,000	1,000
6۔	STFF کے DSL کی ادائیگی کے لیے PHPL کے ذریعے ڈسکوز میں حکومت پاکستان کی ایکویٹی	10,000	-
7۔	پاکستان کی بین الحکومتی گروپ IF24(G-24) کے لیے سالانہ شراکت	8	6
8۔	پاک لیبا ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ کے ایکویٹی کے بین الاقوامی مالیاتی اداروں میں حکومت پاکستان کا حصہ	100	-
9۔	GENCO IV کو قرض	-	350
10۔	ایکویٹی پاکستان کریڈٹ گارنٹی	0	-
11۔	PHL قرض بطور ایکویٹی	0	35,000
12۔	ایکویٹی پاکستان کریڈٹ گارنٹی	3,000	-
کل:		**21,408**	**40,366**

ٹیبل -16
ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز

ٹیبل - 16 ملکی اور بیرونی ترقیاتی قرضہ جات اور ایڈوانسز کی صورتحال پیش کرتا ہے۔ ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز پروجیکٹ امداد کا حصہ ہیں۔ یہ غیر ملکی ڈونرز کی طرف سے پراجیکٹ ایڈ کے طور پر فراہم کئے جاتے ہیں اور PSDP کی مالیات کاری کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ یہ قرضے وفاقی حکومت کی طرف سے صوبوں اور PSEs کو دوبارہ ادھار دے دیے جاتے ہیں۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2022-23
1۔	ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	131,346	104,103
2۔	بیرونی ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	313,716	346,594
کل:		**445,062**	**450,697**

ٹیبل -17
پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام(PSDP) کی تقسیم

ٹیبل - 17میں PSDP کی شعبہ وار تقسیم کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔ جس سے حصہ اول کے ٹیبل۔1 میں دیے گئے اعداد و شمار کی توضیح ہوتی ہے۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2022-23
1۔ شعبۂ ہوابازی	3,558	2,485
2۔ سرمایہ کاری بورڈ	80	808
3۔ شعبۂ کابینہ	46,155	70,059
4۔ وزارتِ موسمیاتی تبدیلی	14,327	**9,600**
5۔ شعبۂ تجارت	1,614	1,174
6۔ شعبۂ مواصلات(علاوہ NHA)	451	180
7۔ شعبۂ دفاع	1,978	2,232
8۔ شعبۂ دفاعی پیداوار	1,745	2,200
9۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن	800	900
10۔ شعبۂ وفاقی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت	9,700	7,240
11۔ شعبۂ خزانہ	123,131	1,660
12۔ ہائیر ایجوکیشن کمیشن	42,450	44,179
13۔ ہاؤسنگ اینڈ ورکس ڈویژن	24,212	13,985
14۔ شعبۂ انسانی حقوق	279	185
15۔ شعبۂ صنعت و پیداوار	2,916	2,850
16۔ شعبۂ اطلاعات ونشریات	1,900	2,100
17۔ شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی کام	9,361	6,331
18۔ شعبۂ بین الصوبائی رابطہ	3,735	3,472
19۔ شعبۂ داخلہ	21,049	9,093
20۔ شعبہ امور کشمیر و گلگت بلتستان	69,960	-
21۔ شعبۂ قانون و انصاف	6,027	1,814
22۔ شعبۂ ساحلی امور	4,462	3,465
23۔ شعبۂ انسداد منشیات	489	208

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2022-23
24۔	شعبۂ تحفظ قومی خوراک وتحقیق	12,017	10,129
25۔	نیشنل ہیلتھ سروسز و ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشن ڈویژن	21,723	12,651
26۔	شعبۂ قومی تاریخ و ادبی ورثہ	126	550
27۔	پاکستان اٹامک انرجی کمیشن	27,000	25,991
28۔	پاکستان نیوکلیر ریگولیٹری اتھارٹی	200	290
29۔	پٹرولیم ڈویژن	3,250	1,481
30۔	شعبہ منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات	19,246	42,177
31۔	شعبۂ تخفیف غربت و سماجی تحفظ	599	500
32۔	ریلویز ڈویژن	30,026	32,648
33۔	شعبۂ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	494	600
34۔	ریونیو ڈویژن	4,025	3,189
35۔	شعبۂ سائنس وٹیکنالوجی ریسرچ	8,341	5,716
36۔	سپارکو	7,369	7,395
37۔	شعبۂ آبی وسائل	103,473	99,572
38۔	سپیشل ایریاز (AJK & GB)	-	52,645
39۔	صوبائی پراجیکٹس	-	33,011
40۔	خیبر پختونخوا کے ضم کردہ اضلاع	-	50,200
41۔	نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA)	113,750	118,403
42۔	NTDC/پیپکو	69,485	43,133
43۔	ایرا (ERRA)	-	500
44۔	کوویڈ و دیگر قدرتی آفات کا(ازالہ) پروگرام	5,000	-
45۔	وی جی ایف برائے PPP پراجیکٹس	61,500	-
46۔	SDGs سپلیمنٹری فنڈ	22,000	-
(A)	**کل وفاقی PSDP (1 تا 47)**	**900,000**	**727,000**
(B)	**صوبے**	**1,235,000**	**1,431,786**
	کل قومی PSDP (A+B)	**2,135,000**	**2,158,786**

حصہ چہارم

تفصیلی بجٹ تخمینہ جات

بجٹ تخمینہ جات 2021-22

نظرثانی شدہ تخمینہ جات 2021-22

بجٹ تخمینہ جات 2022-23

ٹیبل -18

ریونیو وصولیاں

ٹیبل میں **FBR** کی جانب سے اکٹھے کردہ محاصل کی تفصیل پیش کی گئی ہے جس کی سمری پہلے ہی ٹیبل**-4** (حصہ دوم) میں موجود ہے:

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
A۔	**ایف بی آر ٹیکسز (I+II)**	**5,829,000**	**6,050,000**	**7,470,000**
I۔	**بلاواسطہ ٹیکسز**	**2,182,000**	**2,234,000**	**3,039,000**
۔	انکم ٹیکس	2,171,839	2,221,217	3,024,076
۔	کیپیٹل ویلیو ٹیکس	562	440	515
۔	کارکنان بہبود فنڈ	8,054	5,951	6,947
۔	کارکنان کا شراکت منافع فنڈ	1,545	6,392	7,462
II۔	**بالواسطہ ٹیکسز**	**3,647,000**	**3,816,000**	**4,431,000**
۔	کسٹم ڈیوٹیز	785,000	817,000	953,000
۔	سیلز ٹیکس	2,506,000	2,655,000	3,076,000
۔	فیڈرل ایکسائز	356,000	344,000	402,000

ٹیبل -19

نان ٹیکس ریونیو وصولیاں

ٹیبل میں نان ٹیکس ریونیو وصولیوں کی تفصیل دی گئی ہے، جو دیگر حکومتی اداروں کی جانب سے جمع کی گئیں ہیں۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
A۔	**لیویز اور فیسیں**	**29,503**	**29,888**	**35,151**
۔	موبائل ہینڈ سیٹ لیوی	9,000	8,000	10,000

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
۔	آئی سی ٹی انتظامیہ کی طرف سے وصول کردہ فیس	20,453	21,838	25,098
۔	ایئر پورٹ فیس	50	50	53
B ۔	**جائیداد اور اداروں سے آمدنی**	**265,839**	**300,078**	**279,647**
۔	پاکستان ٹیلی کام اتھارٹی (سرپلس)	4,000	3,500	9,000
۔	پی ٹی اے (تھری جی/فور جی لائسنس)	45,436	100,000	50,000
۔	ریگولیٹری اتھارٹیز (سرپلس/ جرمانے)	508	571	695
۔	سود (صوبے)	35,532	35,751	39,652
۔	سود (PSEs اور دیگر)	90,000	90,000	100,000
۔	منافع منقسمہ (ڈیویڈنڈز)	90,363	70,257	80,300
C ۔	**سول انتظامیہ اور دیگر ذرائع سے وصولیاں**	**684,105**	**508,646**	**354,044**
۔	عمومی انتظامیہ	7,114	7,042	13,621
۔	اسٹیٹ بنک کا منافع	650,000	474,000	300,000
۔	دفاع	20,274	20,085	30,222
۔	امن و امان	2,695	2,958	3,850
۔	کمیونٹی خدمات	2,538	2,990	3,847
۔	سماجی خدمات	1,485	1,571	2,504
D ۔	**متفرق وصولیات**	**1,100,518**	**476,537**	**1,266,053**
۔	معاشی خدمات	2,980	19,970	25,971
۔	بیرونی امداد	20,000	20,000	25,000
۔	پٹرولیم لیوی	610,000	135,000	855,000
۔	قدرتی گیس ڈویلپمنٹ سرچارج	36,000	30,000	40,000
۔	شہریت وتفویض شہریت اور پاسپورٹ فیس	35,000	25,000	35,000
۔	خام تیل پر رائیلٹی	35,000	40,000	46,000
۔	قدرتی گیس پر رائیلٹی	65,000	60,000	70,000
۔	خام تیل کی قیمت پر رعائت	20,000	16,000	20,000

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
۔ خام تیل پر windfall لیوی	10,000	12,000	10,000
۔ گیس انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ سیس (GIDC)	130,000	25,000	30,000
۔ ایل پی جی (LPG) پر پٹرولیم لیوی	7,600	5,000	8,000
۔ غیر معمولی وصولیاں (یو این او)	47,360	35,290	45,020
۔ غیر معمولی وصولیاں (دیگر)	45	28	31
۔ دیگر	81,534	53,249	56,031
کل محاصل (A+B+C+D)	**2,079,965**	**1,315,150**	**1,934,896**

وفاق اور صوبوں کے مابین وسائل کی تقسیم

1۔ پاکستان ایک وفاقی جمہوریت ہے۔ بین الحکومتی مالیاتی تعلق کو برقرار رکھنے کے لیے آئین کا آرٹیکل 160 این ایف سی ایوارڈ کے قیام کا ایسی مدت کے لیے متقاضی ہے جو پانچ سالوں سے متجاوز نہ ہو۔ این ایف سی کا مینڈیٹ کہ وہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں میں وسائل کی تقسیم کے لیے سفارشات اس کے تحت وضع کر کے صدر کو بھجوائی جائیں۔ این ایف سی کی سفارشات کو صدارتی حکمنامہ کے ذریعے قانونی تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ صدراتی فرمان نمبر 5 مجریہ 2010 کے متعلقہ احکامات کی صدارتی حکم نمبر 6 مجریہ 2015 کے ذریعے ترمیم درج ذیل ہے:۔

(i) محصولات کی تقسیم:

(1) قابل تقسیم پول ٹیکسز ہر سال وفاقی حکومت کے مذکورہ سال میں عائد کردہ اور جمع کردہ درج ذیل ٹیکسوں پر مشتمل ہوگا۔ جن میں

(الف) آمدنی پر ٹیکس

(ب) دولت ٹیکس

(ج) سرمایہ جاتی قدر ٹیکس

(د) درآمد، برآمد، پیدا، تیار اور استعمال ہونے والی اشیاء کی خرید وفروخت پر ٹیکس

(ہ) کپاس پر برآمدی ڈیوٹیز

(و) کسٹم ڈیوٹیز

(ز) وفاقی ایکسائز ڈیوٹی گیس پر ایکسائز ڈیوٹی کو نکال کر جو کہ ویل ہیڈ پر وصول کی گئی ہو اور

(ح) کوئی اور ٹیکس جو وفاقی حکومت عائد کرے،

(2) قابل تقسیم پول ٹیکسز کی خالص آمدنی کا ایک فیصد خیبرپختونخوا حکومت کے لیے دہشت گردی کے خلاف جنگ کے اخراجات پورے کرنے کیلئے مختص کیا جائے گا۔

(3) قابل تقسیم پول ٹیکسوں کی خالص آمدنی سے شق (2) میں مقرر کردہ طریق کار کے مطابق رقم منہا کرنے کے بعد بقایا رقم کا 56 فیصد صوبوں کو مالی سال 11-2010 میں ادا کیا جائے گا اور 12-2011 اور اس کے بعد کے سالوں میں یہ حصہ ½ 57 فیصد ہوگا۔ قابل تقسیم پول کی خالص آمدنی میں وفاقی حکومت کا حصہ مالی سال 11-2010 کے دوران 44 فیصد اور 12-2011 اور اس کے بعد کے سالوں میں ½ 42 فیصد ہوگا۔

(ii) صوبائی حکومتوں کے حصے کا تعین

(1) صوبہ وار تناسب جو شق (2) میں دیا گیا ہے متعدد اشاریوں پر مشتمل ہے۔ یہ اشاریئے اور ان کا متعلقہ اوزانی تناسب جس پر اتفاق کیا گیا ہے، درج ذیل ہیں۔

(الف) آبادی	82.0 فیصد
(ب) غربت یا پسماندگی	10.3 فیصد
(ج) محصولات کی وصولی	5.0 فیصد
(د) آبادی کا معکوس ارتکاز	2.7 فیصد

(2) آرٹیکل 3 کے تحت صوبائی حکومتوں کو رقوم ہر ایک صوبے کے سامنے درج ذیل فیصد حصے کے مطابق دی جائیں گی۔

(الف) بلوچستان	9.09 فیصد
(ب) خیبرپختونخوا	14.62 فیصد
(ج) سندھ	24.55 فیصد
(د) پنجاب	51.74 فیصد
کل	**100.00 فیصد**

(3) وفاقی حکومت اس امر کی ضمانت دے گی کہ صوبہ بلوچستان کو ایوارڈ کے پہلے سال قابل تقسیم پول کی خالص آمدنی سے تخمینہ شدہ 83ارب روپے وصول ہو جائیں۔اس رقم میں کسی بھی کمی کو وفاقی حکومت اپنے وسائل سے پورا کرے گی۔ بلوچستان کے لئے اس انتظام کو ایوارڈ کے اگلے چار سالوں میں بھی سالانہ بجٹ کے تخمینوں کے تحت تحفظ حاصل رہے گا۔

(iii) خام تیل پر رائیلٹی کی مد میں خالص آمدنی سے ادائیگی

خام تیل پر رائیلٹی کی خالص آمدنی سے ہر مالی سال میں ہرصوبے کو اسی تناسب سے حصہ فراہم کیا جائے گا جو متعلقہ سال میں خام تیل کیکل پیداوار میں اس صوبے کا حصہ ہوگا۔

(iv) قدرتی گیس پر ڈویلپمنٹ سرچارج کی خالص آمدنی سے صوبوں کو ادائیگی

(1) ہرصوبے کو ہر مالی سال کے دوران گیس کی آمدنی میں سے حصہفی MMBTU اوسط نرخ کے تعین کی بنیاد پر ادا کیا جائے گا۔فی MMBTU اوسط نرخ قدرتی گیس پرڈویلپمنٹ سرچارج اور رائیلٹی کو ملاکر اخذ کئے جائیں گے۔ قدرتی گیس پر رائیلٹی کو آئین کے آرٹیکل 161 کی شق(1) کے مطابق تقسیم کیا جائے گا جبکہ قدرتی گیس پر ڈویلپمنٹ سرچارج کو اس اوسط نرخ میں ردوبدل کے بعد تقسیم کیا جائے گا۔

(2) یکم جولائی 2002سے بلوچستان کے لئے قدرتی گیس پر ڈویلپمنٹ سرچارج کا مفروضہ پر مبنی تعین شق (1) میں طے کردہ فارمولے کے بنیاد پر کیا جائے گا۔ اس کی زیادہ سے زیادہ حد 10 ارب روپے ہو گی اور وفاقی حکومت کی طرف سے اس کی ادائیگی پانچ سال میں پانچ مساوی قسطوں میں وفاقی مجموعی فنڈ سے دی جانے والی گرانٹس کی شکل میں ہو گی۔

(v) صوبوں کے لیے مالی اعانتیں

وفاقی مجموعی فنڈ سے ہر سال صوبہ سندھ کومحصولات کے لیے اعانت کے طور پر قابل تقسیم پول سے خالص آمدنی صوبائی حصے کے 0.66فیصد کے برابر رقم چونگی اور ضلع ٹیکس کے خاتمے سے ہونے والے نقصان کی تلافی کے طور پر ادا کی جائے گی۔

(vi) خدمات پر سیلز ٹیکس

این ایف سی میں تسلیم کیا جاتا ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے مطابق خدمات پر سیلز ٹیکس صوبائی معاملہ ہے اور متعلقہ صوبے اگر چاہیں تو یہ ٹیکس خود وصول کر سکتے ہیں۔

(vii) صدر مملکت نے وسائل کی نئے سرے سے تقسیم پر غور کرنے کے لیے 10 ویں این ایف سی ایوارڈ کی 21 جولائی 2020 کو تشکیل کی ہے۔

(viii) بجٹ تخمینہ اور نظرثانی تخمینہ جات 22-2021 اور بجٹ تخمینہ جات 23-2022 کے لیے وفاقی ٹیکسوں کے صوبائی حصے کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

ٹیبل -20
قابل تقسیم پول ٹیکسز کی تفصیل
(صوبوں کو منتقلیاں)

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
A۔ قابل تقسیم پول ٹیکسز	**3,310,489**	**3,418,201**	**4,247,648**
۔ انکم ٹیکس	1,232,877	1,251,907	1,722,958
۔ کیپیٹل ویلیو ٹیکس	322	252	295
۔ سیلز ٹیکس (خدمات پر جی ایس ٹی کے علاوہ)	1,435,588	1,512,276	1,761,391
۔ فیڈرل ایکسائز (قدرتی گیس پر جی ایس ٹی کے علاوہ)	197,285	191,369	223,635
۔ کسٹمز ڈیوٹیز (برآمدی ترقیاتی سرجارج کے علاوہ)	444,416	462,397	539,368
B۔ براہ راست منتقلیاں	**101,370**	**123,167**	**124,917**
۔ گیس ڈویلپمنٹ سرچارج	16,468	19,282	19,600
۔ قدرتی گیس پر رائیلٹی	51,564	58,863	61,118
۔ خام تیل پر رائیلٹی	21,604	34,939	32,416
۔ قدرتی گیس پر ایکسائز ڈیوٹی	11,733	10,083	11,784

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
کل (A+B)	**3,411,858**	**3,541,368**	**4,372,565**
صوبہ وار حصہ			
پنجاب	1,691,098	1,746,571	2,167,735
سندھ	848,208	884,643	1,097,247
خیبر پختونخوا (دہشت گردی کے خلاف جنگ کے لیے 1 فیصد شامل)	559,257	587,090	713,502
بلوچستان	313,296	323,063	394,081
کل صوبائی حصہ	**3,411,858**	**3,541,368**	**4,372,565**

ٹیبل -21
سرمایہ جاتی وصولیاں (خالص)

درج ذیل ٹیبل میں سرمایہ جاتی وصولیوں کی تفصیل پیش کی گئی ہے:۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
کل سرمایہ جاتی وصولیاں (I+II)	**1,439,879**	**2,507,711**	**2,375,060**
I۔ قرضوں اور ایڈوانسز کی بازیابی	**273,352**	**305,697**	**253,576**
۔ صوبے	95,361	99,674	243,576
۔ پبلک سیکٹر انٹرپرائزز اور دیگر	177,990	206,023	10,000
II۔سرمایہ جاتی وصولیاں (A+B)	**1,166,527**	**2,202,014**	**2,121,484**

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی		میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
خالص سرکاری قرضہ جات (2+1)		**1,166,527**	**2,202,014**	**2,121,484**
مستقل قرضہ	ا۔	**1,974,495**	**3,020,962**	**1,970,266**
پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز	۔	751,139	1,279,062	747,860
اجارہ سکوک بانڈز	۔	1,200,000	1,725,000	1,200,000
فارن ایکسچینج بیئرر سرٹیفکیٹس (FEBCs)	۔	(5)	(0.5)	**(5)**
فارن کرنسی بیئرر سرٹیفکیٹس (FCBCs)	۔	(5)	(1)	**(5)**
یو ایس ڈالر بیئرر سرٹیفکیٹس	۔	(3)	(0.1)	**(3)**
اسپیشل یو ایس ڈالر بانڈز	۔	(50)	(40)	**(50)**
پریمیم پرائز بانڈز (رجسٹرڈ)	۔	25,000	19,000	25,000
پاکستان بناؤ سرٹیفکیٹ (3 سالہ)	۔	(1,581)	(1,649)	(2,150)
پاکستان بناؤ سرٹیفکیٹ (5 سالہ)	۔	-	(409)	(308)
FADRA	۔	-	-	(73)
سیال (فلوٹنگ) قرضے	۲۔	**(807,967)**	**(818,947)**	**151,218**
پرائز بانڈ	۔	(239,984)	(80,591)	17,297
ٹریژری بلوں کی نیلامی	۔	(384,525)	(560,531)	157,713
حکومتی بیع مؤجل اجارہ سکوک	۔	(183,158)	(177,825)	(23,792)
ویز اینڈ میز ایڈوانسز	۔	(300)	-	-
سرمایہ جاتی وصولیاں (I+II)		**1,439,879**	**2,507,711**	**2,375,060**

ٹیبل -22
پبلک اکاؤنٹ (خالص)

درج ذیل ٹیبل میں پبلک اکاؤنٹ (خالص) کی تفصیل پیش کی گئی ہے:۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
ا۔ قومی بچت سکیمیں	66,137	(245,364)	(113,736)
2۔ جی پی فنڈ	(8,000)	(27,637)	(15,129)
3۔ ڈپازٹ اور ریزروز (خالص)	16,058	28,438	3,669
کل:	**74,195**	**(244,564)**	**(125,196)**

ٹیبل -23
بیرونی وسائل

ٹیبل 23 میں بیرونی وسائل کی صورتحال پیش کی گئی ہے جو درج ذیل ہے:

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
I۔ بیرونی قرضے (A تا C)	**2,692,838**	**3,776,249**	**5,503,470**
A۔ پراجیکٹ قرضے (i+ii)	**259,443**	**239,465**	**266,537**
i وفاقی حکومت	**93,213**	**105,048**	**56,602**
۔ وزارتیں/ڈویژنز	20,596	38,620	13,329
۔ کارپوریشنز/خودمختار ادارے	73,117	66,428	44,273
ii صوبے	166,231	134,417	209,935
B۔ پروگرام قرضہ جات	**438,195**	**656,092**	**1,243,141**

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
C۔ دیگر امداد	**1,995,200**	**2,880,692**	**3,993,792**
۔ اسلامی ترقیاتی بنک	160,000	232,225	223,200
۔ سعودی عرب (سعودی آئل)	-	70,000	148,800
۔ سعودی عرب (ٹائم ڈیپازٹ)	-	530,250	558,000'
۔ یورو بانڈ/ بین الاقوامی سکوک	560,000	342,544	372,000
۔ کمرشل بینکس	779,200	821,923	1,389,792
۔ چائنہ سیف ڈیپازٹ	-	700,000	744,000
۔ بجٹ میں سپورٹ کے لیے IMF کا قرضہ	496,000	183,750	558,000
II۔ گرانٹس	**31,636**	**32,917**	**29,463**
۔ پراجیکٹ ایڈ گرانٹس	31,636	32,917	29,463
o وفاقی محکمے	6,028	12,050	3,398
o خودمختار ادارے	259	372	-
o صوبے	25,349	20,494	26,065
D۔ بیرونی وسائل (I+II)	**2,724,474**	**3,809,166**	**5,532,933**
E۔ PSDP سے باہر پراجیکٹ قرضے اور گرانٹس	**22,817**	**118,939**	**13,404**
قرضہ جات	22,139	115,418	12,907
گرانٹس	678	3,521	498
کل بیرونی وسائل (D+E):	**2,747,292**	**3,928,105**	**5,546,338**
غیر ملکی قرضہ جات و ادائیگیاں (-)	**1,427,592**	**2,336,594**	**3,792,401**
قلیل المدت قرضوں کی ادائیگی (-)	**74,405**	**95,006**	**142,772**
بیرونی وسائل (خالص):	**1,245,295**	**1,496,504**	**1,611,165**

ٹیبل -24
اخراجات جاریہ

ٹیبل - 24 میں اخراجات جاریہ کی صورتحال پیش کی گئی ہے:

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
(i	**سود کی ادائیگی**	**3,059,682**	**3,143,566**	**3,950,062**
	۔ ملکی قرضوں پر سود	2,757,176	2,770,383	3,439,090
	۔ غیر ملکی قرضوں پر سود	302,506	373,183	510,972
(ii	**پنشن**	**480,000**	**540,000**	**609,000**
	۔ ملٹری	360,000	404,000	395,000
	۔ سول	120,000	131,000	125,000
	۔ وفاقی پنشن فنڈ	-	-	10,000
	۔ پنشن میں اضافہ	-	-	79,000
(iii	**دفاعی امور و خدمات**	**1,370,000**	**1,480,245**	**1,563,000**
	۔ دفاعی خدمات	1,370,000	1,480,245	1,563,000
(iv	**گرانٹس و منتقلیاں**	**1,167,518**	**1,090,407**	**1,174,478**
	۔ صوبوں کو گرانٹس	106,250	94,350	82,000
	۔ دیگر کو گرانٹس	1,061,268	996,057	1,092,478
(v	**اعانتیں**	**682,000**	**1,514,900**	**664,000**
(vi	**تنخواہ و پنشن میں اضافہ**	**160,000**	**-**	**-**
(vii	**سول حکومت کا انتظام**	**479,048**	**530,000**	**553,000**
(viii	**ہنگامی صورتحال اور دیگر کے لیے فراہمی**	**125,000**	**232,000**	**195,600**
	اخراجات جاریہ (i سے viii)	**7,523,248**	**8,531,118**	**8,708,540**

ٹیبل -25

اخراجات جاریہ بلحاظ مقاصد

چارٹ آف اکاؤنٹ کے مطابق اخراجات جاریہ کو دس **(10)** مداتِ مقاصد میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظر ثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
1)	عمومی خدمت عامہ	5,435,200	5,633,043	6,245,478
2)	دفاعی امور و خدمات	1,373,275	1,483,922	1,566,698
3)	امن عامہ و حفاظتی امور	178,511	191,491	209,161
4)	معاشی امور	114,201	453,050	182,369
5)	ماحولیاتی تحفظ	436	452	749
6)	رہائشی و سماجی سہولیات	34,597	5,463	7,850
7)	طبی امور و خدمات	28,352	154,889	19,582
8)	تفریح، ثقافت و مذہب	11,414	13,422	15,424
9)	تعلیمی امور و خدمات	91,970	90,861	90,556
10)	سماجی تحفظ	255,292	362,205	370,103
کل:		**7,523,247**	**8,388,798**	**8,707,970**

مذکورہ بالا دس مقاصد (ٹیبل10) کے تحت اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے :۔

(1) عمومی خدمات عامہ

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2022-23
عمومی سرکاری خدمات	**5,435,200**	**5,633,043**	**6,245,478**
انتظامی اور قانون سازادارے ، معاشی، مالیاتی امور اور امور خارجہ	**4,235,254**	**4,468,621**	**5,227,252**
- پنشن و الاونسز برائے کہن سالی	480,000	540,000	609,000
- غیرملکی قرضوں کی ادائیگی	302,506	373,183	510,972
- ملکی قرضوں کی ادائیگی	2,757,176	2,770,383	3,439,090
- دیگر	695,573	785,055	668,190
غیرملکی معاشی امداد	**3,305**	**2,063**	**2,289**
منتقلیاں	**1,149,251**	**1,103,167**	**953,616**
عمومی خدمات	**10,619**	**16,803**	**15,528**
بنیادی تحقیق	**6,413**	**7,159**	**7,643**
تحقیق و ترقیاتی عمومی سرکاری خدمات	**16,744**	**19,396**	**21,002**
عمومی سرکاری خدمات کا انتظام	**3,827**	**5,863**	**6,289**
عمومی سرکاری خدمات(جن کا کہیں اورذکرنہیں)	**9,788**	**9,971**	**11,860**

(2) دفاعی امور اور خدمات

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
دفاعی امور اور خدمات	**1,373,275**	**1,483,922**	**1,526,698**
- دفاعی انتظامیہ	**3,275**	**3,677**	**3,698**

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
- دفاعی خدمات	**1,370,000**	**1,480,245**	**1,563,000**
- ملازمین سے متعلقہ اخراجات	481,592	560,223	607,494
- آپریٹنگ اخراجات	327,136	356,323	368,915
- مادی اثاثہ جات	391,499	389,555	411,157
- تعمیراتِ عامہ	169,773	174,144	175,434

(3) امن عامہ اور حفاظتی امور

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
امن عامہ اور حفاظتی امور	**178,511**	**191,491**	**209,161**
- عدالتیں	7,974	8,398	9,256
- پولیس اور سول آرمڈ فورسز	165,153	177,553	190,265
- آگ سے تحفظ	290	290	309
- جیلوں کی انتظامیہ اور آپریشن	48	44	44
- R&D امن عامہ اور حفاظتی امور	56	65	56
- امن عامہ کا انتظام	4,990	5,142	9,231

(4) معاشی امور

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظر ثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
معاشی امور	**114,201**	**453,050**	**182,369**
۔ عمومی معاشی، تجارتی اور محنت کے امور	31,054	39,572	38,744
۔ زراعت، خوارک، آبپاشی، جنگلات اور ماہی گیری	14,098	16,090	16,907
۔ ایندھن اور توانائی	20,770	341,890	71,926
۔ کان کنی اور مینوفیکچرنگ	2,278	2,277	2,290
۔ تعمیرات اور ٹرانسپورٹ	26,700	32,653	30,241
۔ مواصلات	18,916	19,672	20,836
۔ دیگر صنعتیں	384	396	224
۔ تحقیق اور ترقیاتی معاشی امور	-	500	1,201

(5) ماحولیاتی تحفظ

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظر ثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
ماحولیاتی تحفظ	**436**	**452**	**749**
ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ انوائرمنٹ	-	-	187
انتظام ماحولیاتی تحفظ (ویسٹ واٹر مینجمنٹ)	436	452	562

(6) رہائشی و معاشرتی سہولیات

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
رہائشی و معاشرتی سہولیات	**34,597**	**5,463**	**7,850**
ہاؤسنگ ڈویلپمنٹ (تعمیرات مکانات)	30,720	510	969
کمیونٹی ڈویلپمنٹ (معاشرتی ترقی)	3,877	4,953	6,881

(7) امور صحت و خدمات

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
امور صحت و خدمات	**28,352**	**154,889**	**19,582**
۔ طبی مصنوعات، ساز و سامان و آلات	31	31	31
۔ ہاسپٹل سروسز	23,982	25,163	14,857
۔ خدمات صحت عامہ	849	126,205	1,001
۔ ہیلتھ ایڈمنسٹریشن (صحت انتظامیہ)	3,489	3,490	3,692

(8) تفریح، ثقافت و مذہب

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
تفریح، ثقافت و مذہب	**11,414**	**13,422**	**15,424**
۔ تفریح اور کھیلوں کی خدمات	1,042	1,042	1,434
۔ ثقافتی خدمات	934	893	1,215
۔ نشر و اشاعت	7,677	7,779	8,002
۔ مذہبی امور	1,185	1,169	1,210
۔ اطلاعات، تفریح اور ثقافت کی خدمات	574	2,539	3,563

(9) تعلیمی امور اور خدمات

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
تعلیمی امور و خدمات	**91,970**	**90,861**	**90,556**
۔ پرائمری اور پرائمری تعلیم سے قبل امور و خدمات	3,021	3,021	3,786
۔ ثانوی تعلیمی امور و خدمات	7,632	6,299	8,863
۔ اعلیٰ تعلیمی امور و خدمات	78,195	78,303	74,609
۔ تعلیمی خدمات جن کا کسی سطح پر ذکر نہیں	-	-	140
۔ تعلیم کے لیے اضافی اعانتی خدمات	317	319	219
۔ انتظامیہ	1,915	2,028	2,010
۔ تعلیمی امور و خدمات جن کی کہیں اور صراحت نہیں	890	891	928

(10) معاشرتی تحفظ

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
معاشرتی تحفظ	**255,292**	**362,205**	**370,103**
۔ انتظامیہ	2,018	104,275	2,072
۔ دیگر	815	1,222	1,411
۔ سماجی تحفظ (کہیں اور درجہ بند نہیں)	252,460	256,708	366,620

دس زمرہ بندیوں کی مدوں کے مطابق بجٹ جاریہ کے تحت مذکورہ بالا مختص رقوم کے علاوہ بھی وفاقی حکومت مختلف مقاصد کے لیے فنڈز فراہم کرتی ہے۔

شہریوں بالخصوص معاشرے کے غریب طبقات پر مہنگائی کے اثرات کم کرنے کے لیے، وفاقی حکومت ایک خطیر رقم بجلی اور خوارک پر سبسڈی کی صورت میں خرچ کرتی ہے۔

ٹیبل-26

اعانتیں

سبسڈی کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
واپڈا/پیپکو کو اعانت	**511,000**	**989,000**	**455,000**
1۔ آئی پی پیز	136,000	434,000	180,000
2۔ پی ایچ پی ایل	118,000	118,000	-
3۔ بلوچستان میں زرعی ٹیوب ویلیوں کے لیے نرخوں کے ٹیرف میں تفاوت	4,400	4,400	0
4۔ واپڈا/ پیپکو ایکس فاٹا کے لیے قابل وصول	7,600	7,600	0

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
5۔ ٹی ڈی ایس (پی ایم پیکیج)	-	80,000	-
6۔ واپڈا/پیپکو کی واجب الادا رقوم کی KPK کے ضم شدہ اضلاع سے وصولی	18,000	18,000	20,000
7۔ انٹرڈسکو تفاوت نرخ	184,000	184,000	225,000
8۔ اے جے کے کو ٹیرف تفافت کے لیے	2,000	2,000	3,000
9۔ انڈسٹریل سپورٹ پیکیج	15,000	15,000	7,000
10۔ زیرو ریٹیڈ صنعتی سبسڈی	26,000	26,000	20,000
11۔ پیشگی سبسڈی 1 (کول پلانٹ ریلیزڈ)	-	50,000	-
12۔ پیشگی سبسڈی 2 (جاری کی جائے گی)	-	50,000	-
KESC کے لیے اعانت:	**85,000**	**83,000**	**80,000**
13۔ KESC کا ٹیرف تفاوت	56,000	56,000	60,000
14۔ بلوچستان میں زرعی ٹیوب ویلوں کے لیے نرخوں کی شرح میں تفاوت	7,000	5,000	7,000
15۔ KESC کے لیے انڈسٹریل سپورٹ پیکیج	22,000	22,000	13,000
شعبہ پٹرولیم کو اعانت:	**20,000**	**377,000**	**71,000**
16۔ صنعتوں کو رعایتی نرخ پر گیس فراہم کرنے کے لیے شعبہ LNG کو اعانت	10,000	81,000	40,000
17۔ PSO، APL واجبات اور دیگر	10,000	10,000	6,000
18۔ سبسڈی ٹو ڈومیسٹک کنزیومر بذریعہ	-	36,000	25,000
19۔ PDC کلیمز (PM پیکیج)	-	250,000	-
برائے پاسکو:	**7,000**	**7,000**	**7,000**
20۔ گندم آپریشن کی بابت پاسکو کو اعانت	2,000	2,000	2,000
21۔ گندم کا محفوظ ذخیرہ (اسٹاک)	5,000	5,000	5,000
یوٹیلٹی سٹورز کارپوریشن:	**6,000**	**21,000**	**17,000**
22۔ رمضان پیکیج	6,000	8,000	5,000

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
23۔ یو ایس سی (پی ایم پیکیج)	-	13,000	12,000
دیگر	**53,000**	**37,900**	**34,000**
24۔ گلگت بلتستان کو گندم پر اعانت (سبسڈی)	8,000	8,800	8,000
25۔ میٹرو بس اعانت	1,000	2,000	4,000
26۔ کھاد پلانٹ کے لیے اعانت	6,000	25,000	15,000
27۔ اعانت کے لیے یک مشت رقم کی فراہمی	5,000	-	-
28۔ نیا پاکستان ہاؤسنگ اتھارٹی کو اعانت	30,000	50	500
29۔ نیا پاکستان مارک اپ سبسڈی	3,000	50	500
30۔ احساس راشن سبسڈی	-	2,000	-
31۔ یوریا کی درآمد پر سبسڈی	-	0	6,000
کل اعانتیں:	**682,000**	**1,514,900**	**664,000**

ٹیبل -27
گرانٹس و منتقلیاں

صوبوں اور دیگر اداروں کو گرانٹس اور منتقلیاں وفاقی حکومت کی جانب سے فراہم کی جاتی ہیں۔ تفصیلات درج ذیل ہیں:۔

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
I۔ امدادی گرانٹس اور متفرق تطبیقات	**106,250**	**94,350**	**82,000**
۔ خصوصی گرانٹس	**106,250**	**94,350**	**82,000**
1 ۔ سندھ	19,250	19,250	22,000

(روپے ملین میں)

		زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
2	۔	**خیبر پختونخوا**	**77,000**	**65,100**	**60,000**
	۔	خیبر پختونخوا	60,000	60,000	60,000
	۔	ٹی ڈی پی	17,000	5,100	-
3	۔	**بلوچستان**	**10,000**	**10,000**	**-**
II	۔	**دیگر کو گرانٹس**	**1,061,268**	**996,057**	**1,092,478**
	۔	اتفاقی ذمہ داریاں	340,000	269,400	291,000
	۔	متفرق گرانٹس	100,000	104,000	100,000
	۔	پاکستان ریلوے	42,000	47,000	45,000
	۔	ریلیف وغیرہ کے لیے رقم کی فراہمی	7,000	7,000	7,000
	۔	پاکستان مسابقتی کمیشن	200	200	100
	۔	TTچارجز، پی آر آئی اور دیگر کی بازادائیگی	22,232	20,000	20,000
	۔	آڈٹ نگرانی بورڈ	50	50	100
	۔	آزاد جموں و کشمیر حکومت	59,500	59,500	59,500
	۔	گلگت بلتستان	47,000	47,000	47,000
	۔	بیت المال	4,200	4,200	3,700
	۔	بےنظیر انکم سپورٹ پروگرام	246,000	246,000	360,000
	۔	پاکستان غربت خاتمہ فنڈ	2,000	3,757	2,000
	۔	ایکسپورٹ ڈیویلپمنٹ فنڈ	-	2,600	-
	۔	W.B اسپائر	-	-	2,000
	۔	پی ایس ای بی برائے آئی ٹی برآمدات	-	-	1,000
	۔	ای سی پی(ایل جی الیکشن)	5,000	5,000	500
	۔	جنرل الیکشن	-	-	5,000

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
۔ آرٹسٹ ویلفیئر فنڈ وزارتِ کلچر	100	100	100
۔ مشین ٹولز فیکٹری	500	500	500
۔ DLTL (ٹیکسوں کا ڈرا بیک)	20,000	62,000	-
۔ ایچ ای سی کے لیے گرانٹ	65,250	65,250	65,000
۔ سیکورٹی میں اضافہ	40,000	29,600	40,000
۔ وائبلٹی گیپ فنڈ	100	-	-
۔ ایف ایم یو، کراچی	400	400	400
۔ سپروائزری بورڈ (CDNS)	50	5	10
۔ ریٹائرڈ پنشنروں کی بہبود کی انجمن	10	10	5
۔ ٹی ڈی آر پی اور بیرونی گرانٹس	6,000	5,000	5,000
۔ چھوٹے کاشتکاروں کے لیے کریڈٹ گارنٹی سکیم	100	-	-
۔ فصل کے لیے قرض انشورنس	600	200	200
۔ لائیو سٹاک انشورنس سکیم	500	200	200
۔ افغانستان میں تعمیر نو کے لیے گرانٹس	300	100	-
۔ سرکاری مالیات کا انتظام اور احتساب (MOF P4R)	1,443	300	1,000
۔ سرکاری مالیات کا انتظام اور احتساب (صوبے P4R)	600	-	100
۔ PLIC/PPOD واجبات کی ادائیگی	8,000	6,000	1,000
۔ کے جے/ کے پی پی ۔ وزیراعظم روزگار سکیم	10,000	1,000	10,000
۔ پی ایم وائی بی ایل/ پی ایم اولڈ سکیم اور بیوہ خواتین	600	600	500
۔ گیس انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ سیس	10,000	-	2,000
۔ بجٹ کمپیوٹرائزیشن/ ایس اے پی فنانس ڈویژن	100	-	50
۔ ڈی سی ایس پنشن کی تبدیلی	200	200	200
۔ ایس ایم ای/ رسک شیئرنگ فسیلٹی	5,000	-	50

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی		میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
۔	کووڈ ٹیکس قرض گارنٹی سکیم	5,000	-	50
۔	نیا پاکستان سرٹیفکٹس	1,000	400	700
۔	باز مالیات کاری اور کریڈٹ گارنٹی سکیم	1,190	-	50
۔	این ای ای سی اے	175	175	200
۔	قومی ترسیلات زر لائلٹی پروگرام (این آر ایل پی)	1,768	-	-
۔	انسداد عصمت دری فنڈ (تحقیقات اور مقدمے کی سماعت)	100	-	100
۔	ساتویں آبادی اور گھروں کی مردم شماری	5,000	5,000	5,000
۔	پاکستان آبادی فنڈ (صحت)	1,000	1,000	1,048
۔	آفت کے خطرے سے نپٹنے کے انتظام کا قومی فنڈ	1,000	2,300	1,000
۔	ایگریکلچر ریلیف اقدام	-	-	10,000
۔	فنکاروں کا امدادی فنڈ*	-	-	1,000
۔	فلم فنانس فنڈ*	-	-	1,000
۔	نیشنل فلم پروڈکشن انسٹیٹیوٹ*	-	-	1,000
۔	پبلسٹی اور اشتہارات	-	-	1,000
۔	دیگر	-	10	115
۔	**کل گرانٹس (I+II):**	**1,167,518**	**1,090,407**	**1,174,478**

* ان کو وفاق کے پبلک اکاؤنٹ میں کھولا جائے گا۔

جاریہ قرضہ جات اور ایڈوانسز

جاریہ قرضہ جات اور ایڈوانسز وفاقی حکومت کی جانب سے حکومت آزاد کشمیر، گلگت بلتستان سمیت مختلف اداروں نیز سرکاری ملازمین کو ان کی مالی ضروریات پورا کرنے کے لیے فراہم کیے جاتے ہیں۔ تفصیلات درج ذیل ہیں:

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی		میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
1	حکومت AJK کو اصل زر اور سود کی ادائیگی کے لیے			
	وسائلی ایڈوانسز	15,000	10,000	15,000

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
2	جونا گڑھ اور کاٹھیاواڑ چیف	21	20	20
3	سرکاری ملازمین اور پی این آر اے کے لیے قرض اور ایڈوانسز	11,000	11,000	10,000
4	دوست ممالک کو قرضے/ایڈوانسز	200	200	500
5	گلگت بلتستان کے لیے اصل زر اور سود کی بازادائیگی	60	10	5
6	ہیوی الیکٹریکل کمپلیکس کو قرضہ	-	69	-
7	اسٹیٹ انجینئرنگ کارپوریشن کو قرضہ	25	25	10
8	پی آئی اے کو قرضہ جات جاریہ	20,000	20,000	15,000
9	پاکستان سٹیل ملز کراچی کو قرض	16,000	11,000	10,000
10	صوبوں کے لیے ویز اینڈ مینز	15,000	20,000	10,000
11	پاکستان سٹیل مل قرضہ نمبر 2 کے مارک اپ کی ادائیگی	500	500	200
	کل:	**77,806**	**72,824**	**60,735**

ٹیبل -29
جاریہ سرمایہ کاری

وفاقی حکومت مختلف کمپنیوں، بینکوں وغیرہ میں فنڈز کی سرمایہ کاری کرتی ہے تاکہ منافع حاصل ہو، جس سے حکومت کے ریونیو میں اضافہ ہوتا ہے۔ جاریہ سرمایہ کاری کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2022-23
1	پاک چائنہ انویسٹمنٹ کمپنی لمٹیڈ، اسلام آباد کی ایکویٹی میں حکومت پاکستان کا حصہ	100	-	10

(روپے ملین میں)

	زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2021-22	میزانیہ 2022-23
2	سرمایہ پاکستان لمیٹڈ میں حکومت پاکستان ایکویٹی انجیکشن	200	-	-
3	مجوزہ ایگزم بنک آف پاکستان کے لیے ادا کردہ سرمایہ	5,000	1,000	4,000
4	کیپٹل اسٹاک اسلامی ترقیاتی (IDP) کا چوتھا عمومی اضافہ	1,000	-	-
5	پاکستان مارگیج ری فنانس کمپنی لمیٹڈ PMRCL	2,000	500	1,000
6	STFF کے DSL کی ادائیگی کے لیے PHP کے ذریعے ڈسکوز میں حکومت پاکستان کی ایکویٹی	10,000	2,164	-
7	بین الحکومتی گروپ IF24(G-24) کے لیے پاکستان کی سالانہ شراکت داری	8	8	6
8	پاک لیبیا ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ کی ایکویٹی میں بین الاقوامی مالیاتی اداروں میں حکومت پاکستان کا حصہ	100	-	-
9	GENCO IV کو قرض	-	500	350
10	این بی پی کو لاکھڑا قرضہ کی ادائیگی کے لیے جینکو IV کو قرضہ	-	7,631	-
11	پی ایچ ایل قرضہ بطور ایکویٹی	-	-	35,000
12	ایکویٹی پاکستان کریڈٹ گارنٹی	3,000	-	-
	کل	**21,408**	**11,803**	**40,366**

ٹیبل -30
ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز

ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز وفاقی حکومت کی جانب سے صوبوں، آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان، PSEs، مالیاتی اداروں/غیر مالیاتی اداروں ضلعی حکومتوں/تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشنز اور دیگر کو فراہم کیے جاتے ہیں تاکہ وہ اپنے ترقیاتی پروگرام جاری رکھ سکیں۔ تفصیلات درج ذیل ہیں:

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی		میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
1۔	ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	131,346	-	104,103
2۔	بیرونی ترقیاتی قرضے اور ایڈوانسز	313,716	210,536	346,594
	کل:	**445,062**	**210,536**	**450,697**

پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام PSDP

پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (PSDP) ملک کے سماجی و معاشی حالات کو بہتر بنانے اور حکومت کی جانب سے مقرر کردہ میکرو اکنامک اور ترقیاتی اہداف کا حصول ایک بنیادی ذریعہ ہے۔ پی ایس ڈی پی سے قلیل وقت میں معاشرے کے لیے زیادہ سے زیادہ فوائد کا حصول ہوتا ہے۔

ٹیبل -31

پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام 2022-23

وزارتوں/ڈویژنوں/محکموں/کارپوریشنوں اور خصوصی پیکیجز/امداد کے ضمن میں مالیاتی سال 2022-23 کے لیے پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے حجم کی تفصیلات ذیل میں دی گئی ہیں:

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی		میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
A۔	**وفاقی وزارتیں/ڈویژن**	**628,265**	**409,348**	**564,964**
1۔	شعبۂ ہوابازی	3,558	1,793	2,485
2۔	سرمایہ کاری بورڈ	80	48	808
3۔	شعبۂ کابینہ	46,155	64,000	70,059
4۔	وزارتِ موسمیاتی تبدیلی	14,327	9,579	9,600

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
5۔ شعبۂ تجارت	1,614	1,045	1,174
6۔ شعبۂ مواصلات(NHA کے علاوہ)	451	226	180
7۔ شعبۂ دفاع	1,978	1,978	2,232
8۔ شعبۂ دفاعی پیداوار	1,745	1,113	2,200
9۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن	800	465	900
10۔ شعبۂ وفاقی تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت	9,700	4,600	7,240
11۔ شعبۂ خزانہ	123,131	45,757	1,660
12۔ ہائیر ایجوکیشن کمیشن	42,450	26,338	44,179
13۔ ہاؤسنگ اینڈ ورکس ڈویژن	24,212	14,327	13,985
14۔ شعبۂ انسانی حقوق	279	168	185
15۔ شعبۂ صنعت و پیداوار	2,916	1,704	2,850
16۔ شعبۂ اطلاعات ونشریات	1,900	809	2,100
17۔ شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی کام	9,361	4,399	6,331
18۔ شعبۂ بین الصوبائی رابطہ	3,735	824	3,472
19۔ شعبۂ داخلہ	21,049	12,049	9,093
20۔ شعبہ امور کشمیر و گلگت بلتستان	69,960	45,899	-
21۔ شعبۂ قانون و انصاف	6,027	2,747	1,814
22۔ شعبۂ ساحلی امور	4,462	1,669	3,465
23۔ شعبۂ انسداد منشیات	489	406	208
24۔ شعبۂ تحفظ قومی خوراک وتحقیق	12,017	8,425	10,129
25۔ نیشنل ہیلتھ سروسز و ریگولیشنز اینڈ کوآرڈینیشن ڈویژن	21,723	12,600	12,651

(روپے ملین میں)

زمرہ بندی	میزانیہ 2021-22	نظرثانی 2021-22	میزانیہ 2022-23
26۔ شعبۂ قومی و ثقافت ورثہ	126	49	550
27۔ پاکستان اٹامک انرجی کمیشن	27,000	18,900	25,991
28۔ پاکستان نیوکلیر ریگولیٹری اتھارٹی	200	200	290
29۔ پٹرولیم ڈویژن	3,250	1,881	1,481
30۔ شعبہ منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات	19,246	6,614	42,177
31۔ شعبۂ تخفیف غربت و سماجی تحفظ	599	358	500
32۔ ریلویز ڈویژن	30,026	17,830	32,648
33۔ شعبۂ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	494	494	600
34۔ ریونیو ڈویژن	4,025	3,071	3,189
35۔ شعبۂ سائنس وٹیکنالوجی ریسرچ	8,341	3,070	5,716
36۔ سپارکو	7,369	3,343	7,395
37۔ شعبۂ آبی وسائل	103,473	90,571	99,572
38۔ سپیشل ایریا (AJK & GB)	-	-	52,645
39۔ صوبائی پراجیکٹ	-	-	33,011
40۔ خیبر پختونخوا کے ضم شدہ اضلاع	-	-	50,200
B۔ کارپوریشنیں	**183,235**	**133,226**	**161,537**
1۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA)	113,750	86,708	118,403
2۔ NTDC/پیپکو	69,485	46,519	43,133
C۔ ایرا (ERRA)	-	**7,426**	**500**
D۔ کرونا و دیگر قدرتی آفات کے ازالہ کا پروگرام	**5,000**	-	-
E۔ وی جی ایف برائے PPP پراجیکٹس	**61,500**	-	-
F۔ پاکستان (SDGs) اورکمیونٹی ڈویلپمنٹ پروگرام	**22,000**	-	-
کل وفاقی PSDP (A تا F):	**900,000**	**550,000**	**727,000**